پریس ریلیز: فوری اشاعت کے لئے

عالمی بینک

نیوز ریلیز نمبر۔ ۲۰۰۵/۰۳۴/S

رابطہ کریں:

اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۰۵۱) ۴۔۲۲۷۹۶۴۱
SSharjeel@worldbank.org

ولفووٹز نے اپنا پہلا دورہء پاکستان مکمل کرلیا:
عالمی بینک کا سالانہ قرض 1.5 بلین امریکی ڈالر تک بڑھادیا جائے گا

اسلام آباد، ۱۷ اگست: عالمی بینک کے صدر پال وولفووٹز نے بدھ کے روز عالمی ترقیاتی ادارہ کے صدر کی حیثیت سے اس عزم کے ساتھ پاکستان کا اپنا پہلا دورہ مکمل کیا کہ اگلے تین سال کے دوران بینک کی جانب سے پاکستان کو دیے جانے والے سالانہ قرضے کو بڑھا کر 1.5 بلین امریکی ڈالر تک کر دیا جائے گا۔

یہ رقم عالمی بینک برائے تعمیر وترقی (IBRD) قرض اور بین الاقوامی ترقیاتی ایسوسی ایشن (IDA) کے کریڈٹ پر مشتمل ہوگی جو سابقہ سال دی گئی 950 ملین امریکی ڈالر کی نئی امداد سے زیادہ ہوگی۔

پاکستان کے لیے بینک کی بھرپور معاونت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا: ''اس کی 150 ملین وجوہ ہیں جو کہ پاکستان کی مجموعی آبادی ہے کہ کیوں ہم پاکستان کو ترقی کرتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ پاکستان اہم خطے میں ایک اہم ملک ہے اور اس کو اپنی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لانا چاہیئے۔''

جنوبی ایشیائی سہ ملکی دورہ کے پہلے قیام۔ پاکستان کے چار روزہ دورے کے دوران وولفووٹز نے صدر پرویز مشرف، وزیرِاعظم شوکت عزیز، وزیرِاعظم کے مشیر برائے خزانہ، ڈاکٹر سلمان شاہ، اور دیگر سینیئر وزراء اور افسران کے ساتھ جامع مذاکرات کیے۔

وولفووٹز نے سول سوسائٹی کے سربراہان، ارکانِ پارلیمنٹ، اہم اخبارات کے ایڈیٹر صاحبان، نوجوانوں کے نمائندوں اور پنجاب کے ایک گاؤں کے ممبران جو بینک کی جانب سے پاکستان غربت گھٹاؤ فنڈ کے تحت گاؤں کے لوگوں کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے مل جل کر کام کر رہے تھے، سے بھی ملاقاتیں کیں۔

وولفووٹز کے ساتھ عالمی بینک کے جنوبی ایشیا کے لیے نائب صدر پرافل پٹیل اور پاکستان کے لیے عالمی بینک کے قائم مقام کنٹری ڈائریکٹر عابد حسن تھے، انہوں نے پاکستانی ترقیاتی پروگرام سے منسلک افسران کے ساتھ پاکستان کی ترقیاتی ترجیحات کے بارے میں تبادلۂ خیال کیا، جس میں شامل ہیں:

☆ترقی کی اس شرح نمو کو جاری رکھنا جو سابقہ برس حاصل کی گئی تھی اور یہ یقینی بنانا کہ اس ترقی کے ثمرات مساوی طور پر تقسیم ہو رہے ہیں؛

☆اپنے آبی زرائع کو بہتر طریقے سے چلانا؛

☆اپنی تعلیم ،صنف اور صحت کے نتائج میں بہتری لانا؛

☆نظم ونسق کی اصلاحات کو جاری رکھنا؛

☆لاہور اور کراچی کے درمیان ٹرانسپورٹ کے نظام پر خاص توجہ کے ساتھ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کرنا اور اس کو بہتر طریقے سے چلانا۔

وولفووٹز نے کہا، ''کہ میں یہاں اس لیے آیا کہ پاکستان کے سربراہان سے ملوں، یہاں کے ترقیاتی کاموں اور دشواریوں کے بارے میں معلومات حاصل کروں، یہاں کے لوگوں سے ملوں اور ان سے بات کروں، ساتھ ہی ساتھ پاکستان میں عالمی بینک کے کام کے بارے میں بھی آگاہی حاصل کروں۔'' ''میں نے اس مختصر عرصے ہی میں بہت کچھ جانا ہے۔ عالمی بینک کے لیے سب سے بڑا چیلنج یہ ہوگا کہ یہ پاکستان کے لوگوں کی مدد سے ایسے حالات پیدا کرے جس کے باعث یہاں کے عوام اپنے بچوں کو بہتر مستقبل فراہم کرنے کے قابل ہو سکیں۔''

نظم ونسق کی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے جو پاکستان نے حالیہ برسوں میں اختیار کی ہیں، وولفووٹز نے کہا کہ ملک معاشی طور پر مثبت سمت میں بڑھ رہا ہے۔ پاکستان کو درپیش ترقیاتی مسائل کے حل کے لیے اسے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

انہوں نے پاکستانی خواتین کو بااختیار بنانے پر خصوصی زور دیا۔ ''مجھے ڈھوک تبارک گاؤں کی ایک خاتون نے بتایا کہ عورت اور مرد گاڑی کے دو پہیوں کی مانند ہوتے ہیں۔ اگر ایک پہیہ دوسرے پہیہ سے تیز چلے گا تو گاڑی نہیں چلے گی۔''

بدھ کے روز، وولفووٹز پنجاب کے وزیرِ اعلیٰ، چوہدری پرویز الٰہی سے ملاقات کرنے اور شعبۂ تعلیم کی اصلاحات کے بارے میں بات چیت کے لیے لاہور جائیں گے۔ وہ اسی روز بھارت کے لیے روانہ ہو جائیں گے۔ وہ اپنے جنوبی ایشائی دورے کا اختتام بنگلہ دیش میں کریں گے۔

///////////////////////////////////